سوال

(433) دوسری شادی کےلیے بیوی سے اجازت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دوسری شادی کےلیے پہلی بیوی سے اجازت لینا ضروری ہے کتاب وسنت کی روشنی میں فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرعی طورپردوسری شادی کرنے کےلیے پہلی بیوی سے اجازت لیناضروری نہیں ہے اورنہ ہی خاوندپرفرض ہے کہ وہ جب دوسری شادی کرناچاہے توپہلی بیوی کوراضی کرے، ہمارے معاشرہ میں ایساکرنابہت مشکل ہے۔ البتہ اچھے اخلاق اورحسن معاشرت کاتقاضاہے کہ خاوندوسری شادی کرنے سے پہلے اپنی پہلی بیوی کواعتمادمیں لے اوراسے کسی بھی جائزطریقہ سے راضی کرنے کی کوشش کرے تاکہ اس کے بعدحالات کشیدہ نہ ہوں، کیونکہ ہمارے ہاں اکثرایساہوتاہے کہ دوسری شادی کرنے کےلیے پہلی بیوی کواعتمادمیں نہیں لیاجاتاجبکہ چوری چھپے یہ ’’فریضہ‘‘اداکرلیاجاتاہے۔ لیکن بعدمیں جب رازکھلتاہے توپہلی بیوی سے تعلقات کشیدہ ہوجاتے ہیں بلکہ بعض اوقات توطلاق تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اس بناپرہم یہ کہتے ہیں کہ حفظ ماتقدم کے طورپرپہلی بیوی کواعتمادمیں لے لیاجائے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:366

محدث فتویٰ